وقال ربکم ادعونی استجب لکم (المومن: ٦٠)
(اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا)
خزینۃ الخیرات
امام اہلسنت، شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام مسجد جامع فتحپوری، دہلی
مرتبہ
ابو السرور محمد مسرور احمد
ادارہ مسعودیہ، ۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی، سندھ
اسلامی جمہوریہ پاکستان

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن: ۶۰)

(اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا)

امام اہلسنت، شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ

رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام مسجد جامع فتحپوری، دہلی

مرتبہ

ابو السرور محمد مسرور احمد

ادارہ مسعودیہ، ۶/۲، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی، سندھ

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

آئینۂ خزینہ

خزینۃ الخیرات

(حصہ اول)

خزینۃ الخیرات

(حصہ دوم)

نصر من اللہ وفتح قریب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

حرف آغاز

ابوالسرور محمد مسرور احمد

جد امجد (۱) حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (۱۳۷۶ھ / ۱۹۶۶ء) نے رسالہ "خزینۃ الخیرات" بے چین اور مضطرب مسلمانوں کے لئے ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں شائع کیا تھا پھر ۱۹۷۱ء میں کراچی سے بھی شائع ہوا --- آج کل عالم اسلام میں پریشانیاں ہی پریشانیاں ہیں اس لئے حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اس رسالہ کو شائع کرادیا جائے --- اس رسالے میں بہت ہی مفید اور مختصر اعمال ہیں۔ اس رسالے کو ہم نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصے میں وہی اعمال ہیں جو رسالہ "خزینۃ الخیرات" میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے آخر میں مقصد بر آری کے لئے جو عمل لکھا گیا تھا اس میں ۱۴ آیات سجدہ کے صرف حوالہ دیئے گئے تھے اب اس حصے میں تمام آیات کو درج کر دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو سہولت رہے، یہ کام حضرت علامہ قاری محمد ظفر احمد صاحب زید لطفہ، نے انجام دیا، جو حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے پوتے اور حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد صاحب کے بڑے صاحبزادے ہیں --- "خزینۃ الخیرات" کے دوسرے حصے کا اضافہ کیا گیا

ہے اس میں وہ اوراد واعمال ہیں جو مکاتیب مظہریہ جلد اول ودوم (مطبوعہ کراچی ۱۹۹۹ء) میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے مختلف حضرات کو بتائے ہیں -- دونوں حصوں کی ابتداء میں حضرت مفتی اعظم کے رسالے "درود و دعا" (مطبوعہ لاہور ۱۹۹۹ء) سے آداب دعا لے کر شامل کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ ایک مفید مجموعہ تیار ہو گیا ہے۔ ان شاء اللہ پریشان اور ضرورت مند حضرات، حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے بتائے ہوئے اعمال واوراد پر عمل کریں گے تو ضرور فائدہ ہوگا۔ (۲)

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ جو اپنے وقت کے جلیل القدر عالم اور ولی کامل تھے۔ جب کوئی صاحب طریقت متبع سنت ولی کامل ہدایت و نصیحت کرتا ہے تو اس کی بات تاثیر سے خالی نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہتے تھے ان کی زبان سے کبھی غیر اللہ کی پکار نہیں سنی گئی، وہ عاشق رسول موحد کامل تھے۔ بیشک دعا کی جان توجہ الی اللہ ہے، ربّ کو پکاریں، اسی سے مانگیں اللہ خود فرماتا ہے :-

اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّى فَاِنِّى قَرِيْبٌ ط
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ:۱۸۶)

(ترجمہ) اے محبوب! جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

تَضَرَّعُوْا اِلَيْهِ وَاسْاَلُوْهُ حَوَائِجَكُمْ

(جلاء الخواطر ۵۴۶ھ، لاہور ص ۲۹۴)

ترجمہ : اس کے آگے گڑگڑاؤ اور اسی سے اپنی حاجتیں مانگو۔

پھر کس درد و سوز سے فرماتے ہیں :-

اِفْتَحْ عَيْنَ نَفْسِكَ وَقُلْ لَهَا اُنْظُرِيْ اِلٰى رَبِّكِ عَزَّوَجَلَّ كَيْفَ يَنْظُرُ اِلَيْكَ۔ (جلاء الخواطر ص ۷۴)

ترجمہ : اپنی نفس کی آنکھ کھول اور اس سے کہہ ذرا دیکھ تو سہی عزت و بزرگی والا پروردگار تجھ کو کیسے دیکھ رہا ہے!

جو لوگ مصیبت والم میں بھی اللہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ان پر افسوس کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

وَيْلَكُمْ تَدَّعُوْنَ مَحَبَّةَ اللّٰهِ وَتُقْبِلُوْنَ بِقُلُوْبِكُمْ عَلٰى غَيْرِهٖ۔ (جلاء الخواطر، ص ۸)

ترجمہ : تم پر افسوس! اللہ کی محبت کا تو دعویٰ کرتے ہو اور اپنے دلوں کو دوسروں کی طرف پھیرتے ہو۔

اللہ سے مانگنا حضور انور ﷺ کی سنت ہے، انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے، اور اللہ کے تمام محبوبوں کی سنت ہے۔ جس در سے بھی ملتا ہے حقیقت میں اسی در سے ملتا ہے۔ مگر جائز چیزوں میں ہمارے اکثر نیک اعمال مباح ہیں یا مستحب، ہم سنت سے دور جا رہے ہیں سنت کے قریب ہونگے تو اللہ کے قریب ہونگے وہ خود فرما رہا ہے :-

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران ۳۱)

ترجمہ : اے محبوب ! تم فرمادو کہ لوگو ! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا :-

كُلُوْا مِنْ طَعَامِ حُبِّهٖ، وَاشْرَبُوْا مِنْ شَرَابِ اُنْسِهٖ ، وَاسْتَعِيْنُوْا بِقُرْبِهٖ۔ (جلاء الخواطر ، ص ۱۳۲)

ترجمہ : اس کی محبت کے کھانے سے کھاؤ، اس کی الفت کے پانی سے پیئو، اس کے قرب سے مدد چاہو۔

یہ سب کچھ ہے مگر اس کے محبوب کریم ﷺ سے پیٹھ نہ پھیریں، ابلیس کا انجام ہمارے سامنے ہیں --- کسی لمحہ تاجدار دو عالم ﷺ کو فراموش نہ کریں --- جو دعا کریں اول آخر درود شریف ضرور پڑھیں درود شریف اس کے دربار میں قبول ہوتا ہے تو بیچ والی دعا کیوں نہ قبول ہوگی ؟ --- وہ اللہ کے محبوب ہیں ان کا نام کلمہ طیبہ میں ساتھ ہے ، قرآن کریم میں ساتھ ہے ، اذان میں ساتھ ہے ، نماز میں ساتھ ہے --- وہ جہاں ہے (جل جلالہ) ان کا ذکر وہاں ہے (ﷺ) کوئی جگہ نہیں جہاں وہ نہیں تو کوئی جگہ نہیں جہاں ان کا ذکر نہیں ، وہ لامکاں میں ہے ، تو لامکاں بھی ان کے ذکر سے خالی نہیں --- ہاں ان کے قرب میں اللہ کا

قریب ہے --- گناہ گاروں، سیاہ کاروں کا ان کے حضور حاضر ہونا بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے:-

وَلَوْ اَنَّہُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَہُمْ جَآؤُکَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَہُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًاo (النساء: ٦٤)

ترجمہ: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

یہ بھی محبت کا ایک انداز ہے کہ اللہ کا محبوب، اللہ کے حضور اللہ کے بندوں کی سفارش فرمائے اور ان کے لئے دعا فرمائے --- اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کی دعا کرنا بھی اچھا لگتا ہے اسی لئے فرمایا:-

وَصَلِّ عَلَیْہِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّہُمْ (توبہ: ۱۰۳)

ترجمہ: اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ (۳)

دعا کی فضیلت کے بارے میں چند احادیث شریفہ پیش کردیں جائیں تو مناسب ہوگا۔

۱ اللہ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر بندہ کا کوئی عمل نہیں۔

۲۔۔۔۔۔۔ دعا عبادت کا مغز ہے یعنی جان ہے۔

۳۔۔۔۔۔۔ جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

۴۔۔۔۔۔۔ دعا ہی عبادت ہے۔

۵۔۔۔۔۔۔ دنیا اور آخرت کی دعا افضل ہے

۶۔۔۔۔۔۔ تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی شے عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔

۷۔۔۔۔۔۔ دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

بیشک اللہ تعالیٰ بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے اخلاص ہو، حضوری قلب ہو، اللہ کی رحمت کا کامل یقین ہو، دعا اور آرزو خلاف شرع نہ ہو، حدیث شریف کے مطابق دعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس لئے اگر دعا قبول نہ ہو تو کبھی اکراہ یت نہ کرنی چاہئے ۔۔۔ کبھی مراد دنیا ہی میں مل جاتی ہے، کبھی دنیا میں نہیں ملی آخرت میں ذخیرہ کر دی جاتی ہے، کبھی دعا ہمارے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے ۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلوص دل سے دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس مقام رضا پر پہنچائے جہاں زبان کھلتی ہی نہیں ۔۔۔ آمین۔

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی تالیف لطیف "خزینۃ الخیرات" آپ کے سامنے ہے اس کو دل کی آنکھوں سے پڑھئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری آپ کی اور سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین! رسالے کے موجودہ ایڈیشن

جناب وسیم احمد مسعودی چھپوا رہے ہیں مولائے کریم ان کو اجر عظیم عطا فرمائے
اور اپنے کرم خاص سے ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

احقر العباد

ابو السرور محمد مسرور احمد

(۶ ر رجب المرجب ۱۴۲۱ھ / ۵ ر اکتوبر ۲۰۰۰ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آداب دعا

***

(۱)

دعا کے آداب میں ایک ادب یہ ہے کہ حرام روزی سے بچا جائے یہ زہر ہلاہل ہے جو کسی وقت دعا یا عبادت کو قبول ہونے نہیں دیتی۔ چنانچہ

قال وھب بن منبه بلغني ان موسى عليه السلام مربرجل قائم يدعوويتضرع طويلا وھوينظر اليه قال موسى يارب اماتستجيب لعبدك فاوحى الله تعالى عليه ياموسى لوانه بكى حتى تلفت نفسه ورفع يده حتى تبلغ عنان السماء ماأستجبت له فقال يارب لم ذالك قال لان في بطنه الحرام وعلى جسده الحرام وفي بيته الحرام.

حضرت وہب بن منبہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

ایک جگہ سے گزرے، دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہوا دعا مانگتا ہے اور نہایت آہ وزاری اور انکساری و عاجزی کرتا ہے مگر کسی طرح اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو ترس آیا آپ نے جناب باری میں عرض کیا کہ "یا الٰہی تو اس کی دعا کیوں قبول نہیں فرماتا"؟ ارشاد ہوا "موسیٰ اگر یہ روتے روتے مر بھی جائے اور اپنے ہاتھ آسمان تک بھی کرلے تو بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوگی" عرض کیا۔ "یا اللہ کیا قصور ہے؟" ارشاد ہوا کہ حرام کا لقمہ اس کے پیٹ میں ہے، حرام کا لباس اس کے بدن پر ہے اور حرام اس کے گھر میں موجود ہے"۔ (پس جب تک یہ بندہ ان محرمات سے پرہیز نہ کرے گا کبھی اس کی دعا قبول نہ ہوگی)

اس طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب حاجی ناجائز مال لے کر حج کو چلتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو ایک ندا آسمان سے آتی ہے کہ تیری لبیک مقبول نہیں ہے نہ تجھے کچھ اجر ملے گا کیونکہ سفر خرچ تیرا حرام کا ہے، کھانا تیرا حرام کا ہے۔ (تیرا حج تو عبادت میں داخل نہیں ہے بلکہ گناہ میں شامل ہے)

(۲)

دعا کا دوسرا ادب یہ ہے کہ دعا کرنے والا حضوریٔ قلب کے ساتھ دعا کرے غافل دل سے دعا کرنا بیکار محض اور رائیگاں ہے۔ چنانچہ نزہۃ المجالس میں ہے:

رای موسی رجلاً یدعواویتضرع فقال یا رب

لوكانت حاجته بيده لتضيتها فاوحى الله له يا موسى انا ارحم به منك ولكنه يدعوني و قلبه عند غنمه وانا لا استجيب لمن يدعوني و قلبه عند غيري۔

حضرت موسیٰ نے ایک دفعہ ایک شخص کو بہت روتے، دعا کرتے دیکھا تو جناب الٰہی میں عرض کیا۔ "الٰہی اگر اس کی حاجت میرے قبضے میں ہوتی تو میں اس کو پوری کر دیتا" ارشاد باری ہوا کہ "موسیٰ ہم تم سے زیادہ رحم والے ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں کہ یہ شخص دعا کے ہاتھ تو ہمارے سامنے پھیلائے ہوئے مانگ رہا ہے مگر اس کا دل ہماری جناب سے غافل ہے۔ بکریوں کے ریوڑ میں پڑا ہوا ہے اور ہم ایسے شخص کی دعا نہیں قبول کرتے جو دعا تو ہم سے کرے اور دل دوسرے کے پاس رکھے۔ (جب یہ دل حاضر کر کے دعا کرے گا اسی وقت ہم اس کی دعا قبول کریں گے)

بہر حال اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ دعا کے لئے حضوری قلب نہایت ضروری ہے، ورنہ وہی حال ہوگا جو بنی اسرائیل کا ہوا تھا۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ بنی اسرائیل نے بغیر حضوری قلب غافل دل سے بارش کے لئے دعا کی بارش ہوگئی، کھیت اور باغات سرسبز و شاداب ہو گئے مگر جب غلہ کاٹنے کا وقت آیا تو سوائے بھس کے کچھ بھی بر آمد نہ ہوا اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری میں عرض کیا کہ "الٰہی یہ کیا ہوا؟" ارشاد ہوا کہ بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ جیسی تمہاری دعا تھی ویسی ہی اس کی قبولیت ہوئی، دعا زبانی تھی، دل سے نہ تھی،

اسی طرح اس کا اثر ظاہر میں تو ہوا مگر باطن میں نہ ہوا، باطن دعا کا بھی خالی تھا، باطن کھیتوں کا بھی خالی رہا"۔ ہمیشہ تہہ دل سے دعا کرو، ظاہر و باطن سے جناب باری کی طرف متوجہ ہو کر مانگو پھر دیکھو کس طرح دعا قبول نہیں ہوتی؟

(۳)

آداب دعا میں تیسرا ادب یہ ہے کہ ناجائز امور اور محرمات کی طلب نہ کرے، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں :-

ہمیشہ بندے کی دعا قبول ہو جاتی ہے مگر جب بندہ حرام چیز طلب کرتا ہے یا قطع رحمی کی دعا مانگتا ہے تو (اس وقت اس کی دعا قبول نہیں ہوتی)

جیسے اکثر لوگ حرام شئے یا حرام مال خدا سے طلب کرتے ہیں یا حرام پیشہ کرتے ہیں اور پھر اپنے پیشے یا کاروبار کی ترقی کی خدا سے دعا مانگتے ہیں، ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی بھی ہے تو ایسی جیسے کفار کی قبول ہوتی ہے یا فرعون و یزید کی دعا۔ قرآن کریم کا یہ ارشاد اسی طرف غمازی کرتا ہے :-

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا
وَمَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ○ (شوریٰ:۲۰)

ترجمہ: جو شخص ہم سے دنیا کے پھل پھول (حاجتیں) طلب کرتا ہے (اور آخرت کا کچھ خیال نہیں کرتا) ہم اسے دنیا سے دیتے ہیں لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصہ باقی نہیں رہتا اور ایسا شخص بڑا بد نصیب ہے۔

(۴)

آداب دعا کا چوتھا ادب یہ ہے کہ منعم حقیقی سے مانگتا ہی رہے تھک کر یا مایوس ہو کر دعا ترک نہ کرے چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بندے کی دعا قبول ہوتی ہے مگر بندہ جب تک جلدی نہ کرے۔ عرض کیا، "یارسول اللہ ﷺ جلدی کرنے کے کیا معنی؟" فرمایا "جب بہت سی دفعہ دعا کر چکے اور قبولیت کا اثر نہ دیکھے تو کہے خدا میری دعا قبول نہیں فرماتا" (پھر میں کیوں دعا مانگوں؟ یہ خیال کر کے دعا کرنی چھوڑ دیتا ہے پس ایسے شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی)۔

یہاں یہ ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ آپ مسلمان ہیں اور قرآن مجید پر آپ کا ایمان ہے تو یہ جان لیں کہ خدا کی ذاتِ عالی نہایت بے پرواہے۔ اس نے شیطان لعین کی دعا قبول فرمائی۔ جب شیطان حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی بناء پر راندۂ درگاہ ہوا اور اسے آسمان سے نکل جانے کا حکم ہوا تو اس نے دعا کی کہ "الٰہی مجھے قیامت تک کی عمر عطا کر دے":-

قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ (الاعراف: ۱۴،۱۵)

اے اللہ مجھے قیامت تک کی مہلت دیدے۔ ارشاد ہوا کہ اے شیطان تجھے قیامت تک کی مہلت دی۔

جب شیطان کی دعا قبول ہو سکتی ہے تو مسلمان کی دعا کیسے قبول نہیں

ہو سکتی۔ کیا مسلمان شیطان سے بھی گیا گزرا ہے؟ (معاذ اللہ)

عرض کیا گیا کہ وہ منعم حقیقی تو فرعون کی بھی دعا قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ ابتدا زمانہ میں جب فرعون تخت نشین ہوا تو ملک مصر میں قحط سالی ہوئی۔ بارش نہیں ہوئی، مصر کے لوگ فرعون کے پاس آئے کہ "اے فرعون کھیت خشک ہو گئے، جانور پیاسے مرنے لگے، دریائے نیل خشک ہو گیا، تو کیسا خدا ہے مینہ نہیں برساتا؟" کہا "اچھا ہم کل مینہ برسائیں گے"۔ دوسرے دن تاج سر پر رکھا، خلعت شاہانہ پہن کر گھوڑے پر سوار ہو کر ایک پہاڑ کے غار میں گیا، وہاں پہنچ کر سر سے تاج پھینکا، سر پر خاک ڈال کر عرض کیا کہ "اے خدا میں جانتا ہوں کہ مالک ملک تو تو ہی ہے، میں ایک نالائق بندہ ہوں مگر میں نے دنیا خرید لی ہے اور آخرت بیچ ڈالی ہے تو میری دنیا میں کمی نہ کر" بس یہ عرض کرتے ہی ابر آیا اور فرعون کے ساتھ ساتھ مینہ برساتا چلنے لگا۔ اہل مصر نے یہ معاملہ دیکھ کر فرعون کو سجدہ کیا اس کی خدائی کا پورا پورا اعتقاد جم گیا --- معاذ اللہ فرعون اور شیطان تو خدا سے ناامید نہ ہوئے، اپنی اپنی حاجتیں مانگیں اور انہیں خدا نے دیں تو تمہیں کیوں نہ دے گا؟ اتنا جان لینا چاہیے کہ دنیا ہی میں تمام حاجات کا پورا ہو جانا بڑے خطرے کی بات ہے۔ دعا کے پورا ہونے نہ ہونے کی حکمت تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے، ہمیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ بندہ دعا کرتا رہے اور وہ قبول ہوتی رہے تو شاید بندگان خدا میں ہزاروں میں کوئی ایک آدمی ٹھیک نظر آئے اور اکثر گمراہ ہو جائیں۔

طہارۃ القلوب میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا:-

"جب کوئی مسلمان بندہ دعا کرتا ہے تو وہ دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے بشرطیکہ کسی گناہ یا ناجائز بات کے لئے یا کسی بیگانہ مسلمان کی تکلیف دہی کے لئے دعا نہ کی ہو، لیکن اس کا اثر یا تو یہاں ظاہر ہو جاتا ہے یا دعا کا اثر دوسری صورت میں نظر آتا ہے کہ کوئی آسمانی یا دنیاوی بلا اور مصیبت اس بندے پر نازل ہونے والی تھی وہ اس کی دعا سے دفع ہو گئی اور اس بندے کو اس بلا کی خبر تک نہ ہوئی یا اس کی دعا کا اثر قیامت میں ظاہر ہو گا جو نہایت ضرورت کا وقت ہے اور وہاں ہر ایک مسلمان یہ تمنا کرے گا کہ کیا اچھا ہوتا کہ میری ایک بھی دعا دنیا میں قبول نہ ہوتی ساری کی ساری دعائیں آج ہی قبول ہوتیں"۔

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن رب العالمین اپنے بندوں کو سامنے بلا کر فرمائے گا:

اے بندو! دنیا میں ہم نے تمہیں حکم دیا تھا کہ "تم دعا کرو ہم قبول کریں گے" کہیں گے، "بیشک اے رب درست ہے" ارشاد ہو گا کہ "تم نے جو دعائیں دنیا میں مانگی تھیں وہ سب ہم نے قبول فرمائیں"---
"اے بندو! دیکھو تمہاری فلاں دن فلاں وقت کی دعا کا اثر دنیا میں ظاہر کر دیا تھا"--- عرض کریں گے، "ہاں بیشک!"---ارشاد ہو گا تمہاری فلاں فلاں دعا فلاں وقت ہم نے قبول فرمائی مگر اس کا اثر ہم نے بدل دیا۔ اس دعا کے بدلے تم پر جو مصیبت آنے والی تھی ہم نے فلاں دعا کے سبب وہ مصیبت دفع کر دی اور تمہیں اس کے صدمہ سے بچا لیا"--- عرض کریں گے، بیشک یا رب ایسا ہی ہوا تھا"--- پھر

ارشاد ہوگا کہ "اے بندو! تم نے فلاں دن فلاں وقت فلاں فلاں دعائیں مانگی تھی مگر ہم نے اس کا کوئی نتیجہ دنیا میں ظاہر نہیں کیا بلکہ آج کیلئے رکھ چھوڑا ہے، لو یہ تمہاری امانت موجود ہے"--- پھر جو کچھ ان کی دعاؤں کے ثمر ان کے سامنے آئیں گے تو سب کے سب یہی تمنا کریں گے کہ "الٰہی کاش ہماری کسی دعا کا اثر دنیا میں ظاہر نہ ہوتا، ساری کی ساری دعائیں آج کے لئے جمع رہتیں تو کیا اچھا ہوتا"۔

اب خیال فرمایئے کہ رب تبارک وتعالیٰ کا دعا قبول نہ کرنا اور آخرت کے لئے اٹھار کھنا، کمال شفقت کی دلیل نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ ظاہر ہے کہ دنیا عالم فانی ہے۔ اس کی ہر شے فنا ہونے والی ہے۔ اس کے لئے جو نعمت عالم فانی میں عطا کی جائے گی اس کو بھی یقیناً فنا ہے تو امت محمدیہ علیہ التحیۃ والتسلیم پر باری تعالیٰ کا بڑا اکرم ہے کہ امت تو وہ ہر چیز طلب کر رہی ہے جس کو فنا حاصل ہے اور اس کے عوض باری تعالیٰ وہ نعمت عطا فرماتا ہے جو لازوال ہے اور جس کو کبھی فنا نہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ صدقہ ہے حضور اکرم ﷺ کا کہ ہم عاصیوں کو ان گنت نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔

اس حقیقت کو اس مثال کے ذریعہ بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ بندہ مومن بمنزلہ نابالغ بچے کے ہے اور رب العلمین بمنزلہ ولی اقرب کے اور مسلمانوں کی دعاؤں کا اثر بمنزلہ ایک ریاست کے ہے۔ اگر دنیا میں کسی نابالغ چھوٹے بچے کے حصے میں ایک بڑی ریاست آگئی تو کیا اس بچے کے اولیاء وہ ریاست و دولت اس ناسمجھ بچے کے حوالے کر دیں گے۔ ہرگز نہیں۔ بقدر ضرورت اس کو دیں گے باقی اس وقت تک محفوظ رکھیں گے جب وہ ریاست کے سنبھالنے کا اہل ہو جائے گا۔

اسی طرح دعاؤں کے ثمرات رب العٰلمین اسی قدر عطا فرمائے گا جس قدر اس دنیا میں ضرورت ہوگی، باقی اہلیت اور لیاقت کے بعد عطا کئے جائیں گے۔ اسی لئے حق جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے :-

وَعَسٰۤی اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡـًٔا وَّہُوَ شَرٌّ لَّکُمۡ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ۠ (البقرہ: ۲۱۶)

یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرتے ہو (اور اس کے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو) مگر وہ شے تمہارے حق میں سخت مضر ہوتی ہے جس کا تمہیں کچھ علم بھی نہیں ہوتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر ہے پس وہ جانے۔ (اللہ اپنے علم اور مصلحت کے موافق کام کرتا ہے تم بے خبر بے علموں کی خواہش کے مطابق نہیں کرتا)

(۵)

آداب دعا میں پانچواں ادب یہ ہے کہ انسان اپنے اللہ سے پورے وثوق اور بھروسے کے ساتھ دعا کرے اور اپنی تدبیروں اور کوششوں میں معاونین مخلوق کی طرف متوجہ نہ ہو اللہ کے سوا دوسری چیزوں کو اپنی حاجت روائی کے لئے مؤثر نہ جانے۔ ایسی دو دلی کی حالت میں کبھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جب دعا کرو ایک دل ہو کر، یک سو ہو کر، قبولیت کا پورا یقین دل میں لا کر، ہر شے سے بے نیاز ہو کر دعا کرو اور یہ کچھ کمال کی بات نہیں۔ کیا آپ نے شیر خوار بچہ کو نہیں دیکھا، وہ کائنات سے بے نیاز ہو کر آغوش مادر میں لیٹا ہوا ہے۔ اس کی امیدیں اور آرزوئیں

اسی آغوش سے وابستہ ہیں وہ دنیا کی بڑی سے بڑی شے کو بھی خاطر میں نہیں لاتا اسکی ماں اس کو مارتی ہے مگر قربان جایئے اس کے وفا شعاری کے کہ ذرا بد دل نہیں، اسی پر نثار ہوتا ہے۔ اس جاں نثاری کا صلہ اس کو یہ ملتا ہے کہ اس کی ماں پھر اس پر مہربان ہو جاتی ہے اور آغوش شفقت میں لپٹا لیتی ہے لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ وہ نوجوان ہو کر بھی اس بچے سے کہیں گیا گزرا ہے اور مسلمان ہو کر مایوسی کا یہ عالم ہے کہ اپنے خدا سے اپنی آرزوئیں وابستہ نہیں رکھتا، در در ٹھوکریں کھاتا پھرتا ہے مصیبت کے وقت خدا کو بھول جاتا ہے۔ اغیار کی طرف متوجہ ہو کر اپنے اللہ کو چھوڑ دیتا ہے اور اگر اس مصیبت میں کبھی یاد بھی کرتا ہے تو بے دلی سے، یاد رکھو کہ ایسی دعا کبھی قبول نہیں ہوتی۔ وہ واحد و قہار بڑا غیور ہے :-

لاتسئلن بنی آدم حاجة
وسئل الذی ابوابه لاتحجب
الله یغضب ان ترکت سواله
وابن آدم حین یسئل یغضب .

ترجمہ : مانگو تو اس سے مانگو جس نے ہر وقت کرم اور جود و عطا کے دروزے کھول رکھے ہیں خدا اور بندوں میں یہ فرق ہے کہ اگر بندوں سے مانگوں تو ناراض ہوں گے، خدا سے جس قدر مانگو تو راضی (اور جو نہ مانگو تو ناراض ہوگا۔ دے کر خوش ہونے والا اور نہ دے کر ناراض ہونے والا وہی ہے۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ:۱۸۶)
(پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے)

خزینۃ الخیرات

(حصہ اول)

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ
شاہی امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّمِیْعِ الْمُجِیْبِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الشَّفِیْعِ النَّجِیْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَعَ الْحَبِیْبِ اللَّبِیْبِ۔ اَمَّا بَعْدُ

مسلمان کچھ زمانے سے جن پریشانیوں میں گھرے ہوئے اور مصائب وبلیات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا علاج تو صرف یہ ہے کہ جن اعمال قبیحہ کی بدولت یہ آفات وبلیّات پیش آرہے ہیں۔ ان کو ترک کریں اور اپنے مولائے کریم کے حضور صمیم قلب سے بدرجہ غایت تضرع وزاری وعاجزی وانکساری کے ساتھ استغفار اور دعا کریں کہ یہ نسخہ خود اسی کا بتلایا ہوا ہے۔ ممکن ہی نہیں کہ یہ خطا کر جائے اور تم بلاؤں میں پھنسے رہو چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ "جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تھی تو وہ گڑگڑاتے کیوں نہیں" بلکہ استغفار اور دعا کا ترک کرنا (اگرچہ چاروں طرف سے نعمتوں کی بارش ہی کیوں نہ ہو رہی ہو) خود ہی مسلمان کے لئے ایسا ہے کہ اس پر بلاؤں کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں ہے کہ جو مجھ سے دعا نہ کرے گا۔ اس پر غضب فرماؤں گا۔ اعاذنا اللہ تعالیٰ۔ تو میرے عزیزو! غور کرو کہ کیا یہ مصائب یوں جائیں گے کہ

بجائے اس کے کہ ان کے دور کرنے کی تدبیر کی جائے اور بھی زیادتی کے اسباب پیدا کئے جارہے ہیں۔ معاصی کے ارتکاب میں فرق تو ضرور پیدا کر دیا ہے۔ مگر یوں کہ بہ نسبت پہلے کہ کچھ زائد کر دیئے اور اس کریم کے حضور بجائے تضرع وزاری کے اس کے دشمنوں کے منہ پر اس کی شکائیتیں کی جانے لگیں۔

کسی پر اپنے سے اگر ظلم ہو گیا ہے تو بجائے اس کے اس سے معاف کرا یا جائے اور ظلم کا اضافہ کر دیا افسوس ان باتوں سے یہ امراض دور ہوں گے یا اور ترقی پائیں گے۔

یہ صحیح ہے کہ اب پریشانیاں قابل برداشت نہیں ہیں۔ لیکن اس کا کیا علاج کہ خود ہی تو تم نے اس تعالٰی سے طلب کی تھیں۔ وہ تو مجیب الدعوات ہے جو طلب کیا تھا وہ تمہیں دیا گیا۔ اب اسکی جناب میں شکایت کا کیا موقعہ اگر یہ چاہتے ہو کہ یہ مصائب دور ہوں تو اس کی بارگاہ میں اس کی طلب کرو۔ وہ تعالٰی تمہیں اس میں کامیاب فرمائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ طلب رسمی طریق پر نہ ہو۔ وہ طریقہ اختیار کیجئے جو آپ کے ساتھ ایسا منگتا اختیار کرتا ہے جس کو سوائے آپ کے در کے کوئی در نہیں دکھلائی دیتا۔ کم از کم وہ ہیئت تو بنایئے جو آپ کی ایک جلیل القدر بادشاہ کے حضور ایسے وقت ہوتی ہے جبکہ بغاوت کے جرم میں آپ کو پیش کیا گیا ہو۔ اس بارگاہ کے آداب کا پوری طرح خیال رکھیں۔ اگر اس میں کچھ قصور ہوا جس سے دعا رد کر دی گئی تو شکایت کی گنجائش نہ ہو گی کہ خود اپنا ہی قصور ہے۔

پس چاہیے کہ اول گناہوں سے توبہ کی جائے اور کھانے پینے لباس وغیرہ میں حرام سے بچیں اور اللہ تعالٰی اور اس کے بندوں کے حقوق میں اگر کچھ قصور ہو گیا ہے تو اس کی تلافی کریں۔ اب کسی قدر اول نماز یا صدقات وغیرہ

اعمال صالحہ کرنے کے بعد دعا کے لیئے کوئی بہتر وقت اور تنہا پاک جگہ تجویز کریں
اور اس میں مسواک کے بعد ہر طرح کی نجاست سے پاک و صاف ہو کر قبلہ رو
نہایت درجہ آداب کے ساتھ خیالات غیر کو دور کر کے پوری توجہ کے ساتھ نیچی
نظر کیئے ہوئے دو زانو بیٹھ جائیں۔ اور باوجود بیشمار گناہوں کے اس تعالیٰ کے جو
انعامات ہوتے رہے ہیں ان کو یاد کرتے ہوئے شرمندگی اور جہاں تک ہو سکے
عاجزی اور انکساری پیدا کریں اور اس کے مقابل مولیٰ تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر نظر
رکھیں پھر اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر حمد و ثنائے الٰہی بجالانے کے بعد جس قدر ہو سکے
استغفار پڑھیں۔ اور سید لا ستغفار پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پھر جس قدر ہو سکے
حضور اکرم ﷺ کی جناب میں درود شریف پیش کریں اور صلوۃ تنجینا پڑھیں تو
زیادہ بہتر ہے اب دعا متضمن باسم اعظم پڑھنے کے بعد جو دعا چاہیں اس میں
مشغول ہو جائیں اور عربی کی دعائیں ماثورہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے اس کے ساتھ
ہی محبوبان الٰہی خصوصاً سرکار دو عالم ﷺ سے توسل کریں جو لفظ زبان سے نکالیں
سمجھ کر نکالیں رونے میں کوشش کریں اگر آنسو نکل آئے اور بوجہ گریہ زبان بند
ہو گئی تو یقین کے ساتھ سمجھ لیجئے کہ تمہاری دعا محل اجابت میں پہنچ گئی اب زبان
سے عرض معروض کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اوپر اوقات اجابت کا ذکر آگیا ہے اس لئے مناسب ہے کہ وہ بھی
بتلادیئے جائیں پس وہ اوقات جن میں دعا کی قبولیت کی قوی امید ہے یہ ہیں :-
شب قدر - شب برات - شب جمعہ - شب عیدین - نصف شب ، شب کا آخری
تھائی حصہ - رمضان المبارک - روز عرفہ - ساعت جمعہ (جو اکثر کے نزدیک قبل
غروب آفتاب ہے یا جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت سے دعا ختم نماز کے درمیان تو

دوسری صورت میں دل ہی کے اندر دعا کر سکتا ہے کہ زبان سے منع ہے)بوقت اذان و تکبیر اور ان دونوں کے درمیان پنجگانہ فرائض کے بعد -وقت ختم قرآن- بوقت افطار -وقت رقت- اور وہ مکانات جہاں دعا کی قبولیت کی زیادہ امید ہے۔ ان میں اکثر تو وہ ہیں جو حرمین شریفین میں ہیں جن کا ذکر باعث طوالت ہے -باقی یہ ہیں- خدا اجل و علیٰ ورسول ﷺ کے ذکر کی مجلس- مجالس اولیاء علمائے اہل سنت - مساجد خصوصاً وہ جن میں اہل اللہ معتکف رہے ہوں -مزرات اہل اللہ کے قریب -وہ مقام جہاں ایک مرتبہ بھی کسی کی دعا قبول ہوئی ہو۔

ھدایت :-اگر دعا کے لئے مجلس مقرر کریں تو اس میں صلحاواطفال و مساکین کو ضرور شریک کریں کہ اس میں امید اجابت زیادہ ہے۔ کبھی کبھی نماز قضاء حاجت بھی پڑھ لیا کریں کہ یہ بھی قضائے حاجات میں نہایت اثر رکھتی ہے اس کی ترکیب اور وہ دوسری چیزیں جن کا اوپر ذکر آچکا ہے یہ ہیں :-

حمد و ثناء

(۱) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ لَا اُحصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ ۔

ترجمہ : الٰہی تو پاک ہے تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی ذات پاک کی تعریف کی ہے۔

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَاءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

ترجمہ : پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی مخلوق کے شمار کے موافق اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے موافق اور اس کے کلمات کی مقدار کے موافق۔

(۳) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِمَّا نَقُوْلُ

ترجمہ : الٰہی تیرے ہی تعریف ہے۔ جیسا کہ تونے اپنی تعریف فرمائی اور بہتر اس تعریف سے کہ ہم کرتے ہیں۔

صلواۃ وسلام

(۱) صلٰوۃ تنجینا :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَصُلَحَاءِ اُمَّتِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ والْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ترجمہ : الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سرکار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ان کی آل واصحاب اور ان کی امت کے صالحین پر وہ رحمت کہ جس کی وجہ سے تو ہمیں تمام ہولوں اور کل آفتوں سے نجات دیدے اور جس کے طفیل تو ہماری تمام حاجتیں بر لائے۔ اور جس کے سبب تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے۔ اور جس کے صدقے میں تو اپنے نزدیک ہمیں درجات عالیہ میں بلندی عطا فرمائے۔ اور جس کے باعث ہمیں تمام بھلائیوں کی انتہا کو پہنچادے۔ زندگی میں بھی اور بعد موت بھی یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَاَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ط

ترجمہ: الٰہی ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جس کا تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم ان پر وہ درود بھیجیں۔ اور اس کے وہ لائق ہیں۔ اور جس کو تو ان کے لئے پسند فرماتا ہے اور جس سے راضی ہے۔

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَرِّمَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ :الٰہی تو میری پرورش فرمانے والا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے موافق تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ اپنے افعال کی برائی سے اقرار کرتا ہوں تیری اس نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا تو مجھے معاف کر یقیناً گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف کرنیوالا نہیں۔

دعا متضمن باسم اعظم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَارَبِّ یَارَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ الْاَحَدُالصَّمَدُالَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَ

لَکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِیْکَ لَکَ یَا حَنَّانُ یَامَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا کَاشِفَ السُّوْءِ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ بِکَ اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

اللہ وہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے۔ سب کا قائم رکھنے والا۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔ اللہ اللہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عرش عظیم کا مالک سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے وہ کوئی اس کا شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور بلا مدد الٰہی نہ گناہوں سے بچنا میسر ہے نہ طاعت پر قوت۔ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں پاکی ہے تیرے لئے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں اے میرے رب اے میرے مالک اے میرے آقا اے معبود اے نہایت رحم کرنے والے اے نہایت درجہ مہربان اے اللہ میں تجھ سے اس وسیلے سے طلب کرتا ہوں کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کوئی معبود سوائے تیرے نہیں اکیلا ہے بے پرواہ ہے نہ

اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔ اور نہ اس کے لئے اس جیسا جوڑا ہے جوڑ کا کوئی، الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس پر (نظر رکھے ہوئے) کہ تیرے لئے ہر تعریف ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے تو تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے نہایت مہربان اے بہت دینے والے۔ اے ابتداء زمین و آسمان کے پیدا کرنیوالے اے عظمت و کرم والے اے زندہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے۔ اے صاحب عظمت و کرم اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار اور اے فریادیوں کے فریادرس اور اے مصیبت و برائی کو دور کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اے کرب و بے چین کی دعا قبول کرنے والے اے تمام عالموں کے معبود تو میری حاجت کو اتار اور تو میری حاجت کو خوب جانتا ہے سو میری حاجت پوری فرما رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

آیۃ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں۔

دعوات ماثورہ

(جو موجودہ حالات میں مرد عورتیں پڑھیں)

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ

وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

ترجمہ : الٰہی مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے۔ اور ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت ڈال دے اور ان کے درمیان ہر امر کی اصلاح فرما اور ان کے اور اپنے دشمنوں پر ان کو مدد عطا فرما الٰہی اپنی نعمت سے دور فرما ان کافروں کو جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے پیاروں سے لڑتے ہیں۔ الٰہی ان کے اقوال میں مخالفت ڈال دے۔ اور ان کے قدم اکھاڑ دے اور ان پر وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔

(ذیل کی دعاؤں میں سے جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اسے اکثر اوقات پڑھتے رہیں)

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ : کافی ہے مجھے اللہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ

الدَّائِمَةَ فِی الدُّنیَا وَالْاٰ خِرَۃَ ۔

ترجمہ : الٰہی میں تجھ سے معافی اور آسائش اور دنیاو آخر میں دائمی عافیت و سلامتی طلب کرتا ہوں۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۔

ترجمہ : الٰہی میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں طلب کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَااَعَاذَمِنْهُ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ ۔

ترجمہ : الٰہی میں تجھ سے اس شے کی بھلائی طلب کرتا ہوں جس کو تیرے نیک بندوں نے طلب کیا اور اس شے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے تیرے ساتھ پناہ مانگی۔

(۶) یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ عَافِنِیْ وَلَاتُسَلِّطَنَّ اَحَدًامِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَاطَاقَةَ لِیْ بِهٖ ۔

ترجمہ : اے زندہ اے قائم رہنے والے تیری رحمت کے وسیلہ سے تیری جناب میں فریاد لایا ہوں۔ مجھے ہر طرح کی آسائش عطا فرما اور اپنی مخلوق

میں مجھ پر کسی کو ایسی شے کے ساتھ ہر گز مسلط نہ فرما کہ جس کی مجھ میں برداشت کی طاقت نہیں۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ترجمہ: الٰہی میں تجھ کو اپنے دشمنوں کے لئے حلقوم کاٹنے والا کرتا ہوں اور ان کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نماز برائے قضائے حاجات

(جو حدیث صحیح سے ثابت ہے)

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حمد و ثنا اور صلوۃ و سلام کے بعد یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی کریم محمد مصطفےٰ ﷺ کا وسیلہ لیکر جو نبی رحمت ہیں۔ یارسول اللہ میں آپ کے وسیلہ سے اپنے پرورش فرمانے والے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس اپنی حاجت کے پیش کرنے

میں تاکہ روا کردی جائے میرے لئے میری یہ حاجت یااللہ ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت عرض کرے۔

بعض دعائیں

(وہ بعض دعائیں جو خاص خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں)

(۱) جس وقت غم و فکر زیادہ لاحق ہو تو یہ پڑھیں :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ۔

ترجمہ : کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو حلم والا اور کریم ہے پاک ہے وہ اللہ جو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر ایک عالم کا پرورش کرنے والا ہے۔ الٰہی میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے بندوں کی برائی سے۔

(۲) اور اگر کوئی ایسی شے پیش کی جائے جس کو اپنے لئے بدفالی سمجھیں تو یہ پڑھیں :-

اَللّٰهُمَّ لَا يَاتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ

بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

ترجمہ : الٰہی بھلائیوں کو سوائے تیرے کوئی نہیں لا سکتا اور برائیوں کو سوائے تیرے کوئی دور نہیں کر سکتا اور بلا تیری مدد کے نہ برائیوں سے بچنا میسّر ہو سکتا ہے اور نہ بھلائیوں کے تحصیل کی قوت ہے۔

(۳) اپنے مقام سے دوسرے مقام میں جائیں اور وہ مقام نظر پڑے تو یہ پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا ۔

ترجمہ : الٰہی اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۴) اور جب اس میں داخل ہو تو پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا فِیْھَا۔

(تین بار پڑھیں)

ترجمہ : اے اللہ ہم کو برکت دے اس میں الٰہی ہم کو اس کے میوے نصیب فرما اور اس میں اس کے رہنے والوں کا محبوب کردے اور اس کے نیک بختوں کو ہمارا دوست کردے اس میں۔

(۵) اور جب مکان میں دخل ہوں تو پڑھیں :

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کیساتھ میں پناہ پکڑ تا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

(۶) اور جب کسی کو کسی تکلیف میں مبتلا دیکھیں تو پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

ترجمہ : تمام تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ کو عافیت دی اس تکلیف سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور ان لوگوں میں بہت سوں پر مجھ کو پوری بزرگی عطا فرمائی۔ جن کو اس نے پیدا فرمایا۔

(۷) اور اگر خدانخواستہ کوئی تکلیف اپنے ہی اوپر آپڑے تو پڑھیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلُفْ خَیْرًا مِّنْهَا۔

ترجمہ : یقیناً ہم اللہ کے ملک ہیں اور بلاشبہ اسی کی طرف پھرنے والے ہیں الٰہی

مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس سے بہتر مجھے بدلہ نصیب کر۔

(ان شاء اللہ تمہارے نقصان کی تلافی کسی بڑی نعمت کے ساتھ ہو گی)

(۸) اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچنے کا خوف ہو تو پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ

ترجمہ : الٰہی جس صورت سے تو چاہے اسکے ضرر سے تو ہمیں کافی ہو جا اور اسکی برائی سے بچا۔

اور کوئی دشواری ہو تو یہ پڑھیں :

(۹) اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔

ترجمہ : الٰہی کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان فرمادے اور تو چاہے تو دشوار کو آسان فرمادیتا ہے۔

اختصار کی وجہ سے ان دعاؤں کے فوائد نہیں لکھے جا سکے یہ بڑی کثیر الفوائد دعائیں ہیں۔

ایک نفیس عمل برائے انجاح حاجات

☆

قرآن کریم میں جن آیات کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے وہ چودہ

ہیں۔ فقہا فرماتے ہیں جو شخص کسی مقصد کیلئے یہ سب آیتیں پڑھ کر سب سجدے کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پورا فرمائیگا (در مختار)

قرآن مجید میں جو چودہ آیات سجدہ ہیں وہ یہ ہیں :-

آیات سجدہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

(۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ ۞

(۲)

وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعاً وَّکَرْھاً وَّ ظِلٰلُھُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۞

(۳)

وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّۃٍ وَّالْمَلٰئِکَۃُ وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ یَخَافُوْنَ رَبَّھُمْ مِنْ فَوْقِھِمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۞

(۴)

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْھِمْ یَخِرُّوْنَ

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝

(۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۙ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآئِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝

(۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۝ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝

(۷)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

(٨)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَاتُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ o اَللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩

(٩)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَايَسْتَكْبِرُوْنَ ۩

(١٠)

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩

(١١)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَاتَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۩ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَايَسْئَمُوْنَ ۩

(١٢)

افمن ھذاالحدیث تعجبون ۃ وتضحکون ولاتبکون ۃ
وانتم سمدون o فاسجدواللّٰہ واعبدوا ۃ

(۱۳)

فلآ اقسم بالشفق ہلا والیل وما وسق ہلا والقمر
اذاتسق ۃ لترکبن طبقاً عن طبق ۃ فما لھم لایؤ منون ۃ
واذاقری علیھم القرآن لایسجدون ۃ

(۱۴)

فلیدع نادیہ ہلا سندع الزبانیۃ ہلا کلاّ ط لاتطعہ
واسجدواقترب ۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط(اعراف:۵۵)

(اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ)

خزینۃ الخیرات

(حصہ دوم)

*

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

شاہی امام مسجد جامع فتح پوری، دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

جد امجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریف میں بہت سے اوراد و وظائف اور دوسری مفید باتیں نظر آئیں جو عام مسلمانوں کے نفع کیلئے اس رسالے کے دوسرے حصے میں شائع کی جارہی ہیں امید ہے کہ پریشان اور ضرورت مند حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کو ایصال ثواب کریں گے اور اشاعت میں شامل سب معاونین کے لئے دعائے خیر کریں گے۔

اب ہم ترتیب وار اوراد و وظائف نقل کرتے ہیں۔ عجلت کی وجہ سے مکتوبات شریف میں جس طرح لکھے تھے ہم نے اسی طرح لکھ دیئے ہیں۔ ۔۔ مولیٰ تعالیٰ مقبول و مشکور فرمائے۔ آمین۔

احقر محمد مسرور احمد عفی عنہ

اوراد و وظائف

برائے کشادگیٔ معیشت

بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں :-

اَللّٰھُمَّ یا غَنِیُّ یا حَمِیْدُ یا مُبْدِیُٔ یا مُعِیْدُ یا رَحِیْمُ یا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

برائے کامیابی مقدمہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اکثر پڑھتے رہیں :

اَللّٰھُمَّ لَا سَہْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَہْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَہْلًا اِذَا شِئْتَ۔

برائے مالی پریشانیاں

دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی وقت

مقرر کر کے پڑھ لیں :-

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

برائے کامیابی امتحان

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھ لیں :

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

برائے حفاظت جادو وغیرہ

بعد مغرب اور بعد صبح صادق ۳، مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب ۷ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں۔

برائے حفاظت جادو

روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورۂ فَلَقْ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں جادو اثر نہ کرے گا۔

برائے اطاعت وفرماں برداری فرزندان

آیۃ کریمہ گیارہ مرتبہ اول، سات مرتبہ آخر درود شریف پڑھ کر فرزند پر دم کردیا کریں:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔

برائے ہر وبا

ہر وبا سے بچاؤ کے لئے موثر ہے، یہ لکھ کر مکان پر لگادو۔

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ

اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

برائے پریشانی

(ا) گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کرے اور اسی طرح جب۔

(ب) مسجد میں اور دکان میں داخل ہوں، یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے۔

(ج) دو رکعت نفل پڑھ کر "یالطیف" سو مرتبہ پڑھو اور اول آخر سات مرتبہ درود شریف اور پھر تضرع کے ساتھ دعا کرو۔

(د) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھتے رہو، کاروبار حل ہو جائے گا اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو۔

برائے بصارت وبینائی

آنکھوں کی روشنی کے لئے

فکشفنا عنک غطا ئک فبصرک الیوم حدید

ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

برائے حفاظت دشمنان

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اللّٰھمّ انک تعلمُ سرّی وعلا نیتی فاقبل معذرتی وتعلمُ حاجتی فاعطنی سؤالی وتعلمُ مافی نفسی فاغفرلی ذنوبی اسئلک ایمانا یباشر قلبی ویقینا صادقا حتی اعلم انّ لا یصیبنی الّا ماکتبت لی ورضنی بقضا ئک . اللّٰھمّ انک غفورٌ کریمٌ فاعف عنّی .

برائے کامیابی مقدمہ

(الف) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اکثر پڑھتے رہو اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پانچ سو مرتبہ پڑھ لیں۔

(ب) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

پڑھتے رہو، ان شاء اللہ کامیاب ہو گے۔

برائے مالی پریشانیاں

اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رکھا ہے، بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۃ اذاجاء نصر اللّٰہ پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا۔

برائے دفع اثرات مکان

چار کپڑے کے ٹکڑوں پر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا لکھ کر مکان کے چار کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔

برائے مغفرت

جو شخص یہ استغفار دن کو پڑھے دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا اور رات کو پڑھے تو رات میں انتقال کرے تو مغفور ہوگا۔ پس صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور وہ یہ ہے:

اَللّٰہُمَّ انت ربی لا الٰہ الّا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علی عہدك ووعدك ما استطعت اعوذبک من شرما صنعت ابوء بنعمتک علیّ وابوء بذنبی فاغفرلی فانّہ لا یغفر الذنوب الّا انت۔

برائے ازدواجی رنجش

یاجامعُ یا رحیمُ ۲۰۰ / ۳۰۰ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں۔

برائے بیماری مسان یعنی سوکھا

مسان کے لئے سورۃ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور ایک کپڑا نیا بچہ کے قد کے برابر لیا جاتا ہے جس پر آب زم زم کے چھینٹے دے دیتے ہیں، پھر جب تیل بچہ کو ملا جائے تو اس کپڑے سے پوچھتے ہیں اور جس طرف سے پوچھتے ہیں اس طرف سے ایک دھجی بتی کے لائق پھاڑ

کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے اسی طرح روزانہ جلاتے ہیں۔

برائے بیماری و علالت

سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور امن الرسول اور سورۂ حشر کی آخر آیتیں اور معوذ تین تین تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ کو پھیر کر سویا کرو۔

برائے ترقی روحانی

فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لاالہ الااللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ آخر تک ایک مرتبہ اور سید الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف صرف تین بار پڑھ لیا کریں:

اللّٰھم صل وسلم علی حبیبہ محمد بعدد خلقہ ورضا نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ۔

برائے درد شکم

انما یاکلون فی بطونہم نارا وسیصلون سعیرا

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پیٹ پر پھیر لیا کریں۔

برائے حل مشکلات خاص

بعد نماز پنجگانہ :

حسبی اللّٰہُ لاالٰہ الّا انت سُبحانک انّی کُنتُ من الظّٰلمِین ھُوعلیہ توکّلتُ وھُو ربُّ العرشِ العظیم

تیس مرتبہ، اس کے بعد حسبی ربی، ربی حسبی ۳۰۰ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

طریقہ ختم خواجگان

ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے، بعد بزرگان سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پھر درود سو مرتبہ، پھر الم نشرح ۷۹ مرتبہ، پھر سورہ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، پھر اسمائے ذیل سو سو مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ -- -اسمائے مبارک یہ ہیں :

یامُسبّب الاسباب، یا مُفتّح الابواب، یامُجیب الدّعوات، یا احلّ المُشکلات، یا کاشف المُھمّات، یادافع البلیّات، یارافع الدّرجات، یاشافی الامراض، یاغیاث المُستغیثین، یاارحم الرّاحمین

اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں۔

برائے نیند

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھ کر سویا کریں:

اللّٰهُمَّ ربَّ السمٰوٰت السَّبع وما اظلَّت وربَّ الارضين وما اقلَّت، وربَّ الشياطين وما اضلَّت كن لي جارًا من شرِّ خلقك اجمعين ان يضرَّ على احد منهم او ان يطغى عزَّ جارك وتبارك اسمك۔ اللّٰهمَّ غارت النُّجوم وهدات العيون وانت حيٌّ قيُّومٌ لا تأخذه سنةٌ ولا نوم يا حيُّ يا قيُّوم اهدئ ليلي وانم عيني

اول آخر درود شریف پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے۔

برائے شفائے امراض

۲۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو۔

برائے صحت و تندرستی

(الف) بعد مغرب چادر سے منہ ڈھانک کر، متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر

گیارہ مرتبہ سورۃ والضحی پڑھیں، دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف، پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ چکر دے کر، بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر، دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کرے۔

(ب) صاحبزادہ کے بائیں کان میں ولقد فتنا سلیمن والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور ساتھ مرتبہ اذان کہہ دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت عاجلہ عطا فرمائے گا۔

طریقہ بسم اللہ

بچے کی "بسم اللہ" میں بسم اللہ پڑھ کر اقراء تا الم یعلم اور سبحانک لاعلم لنا الاما علمتنا انک انت العلیم الحکیم پڑھا کر رب یسرو لا تعسر وبہ نستعین پڑھا کر دعا کریں۔

برائے حصول رقم قرض

بعد نماز فجر و عشاء سو بار بسم اللہ کے یہ دعا پڑھا کریں، اول آخر دس بار درود شریف:

یامقلب القلوب والابصار ویادلیل المتحیرین ویاغیاث المستغیثین اغثنی اغثنی

اغثنی واقض حاجتی عاجلا برحمتک
یاارحم الرّاحمین۔

اس وظیفہ کے بعد یابدیعُ العجائب بالخیر یا بدیع
بارہ سو مرتبہ ان لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں، اول آخر گیارہ مرتبہ
درود شریف، اور اگر کسی شئے پر دم کرکے انہیں کھلادیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

برائے اختلاج قلب

(الف) قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں سُبْحَانَ الْمَلِکُ
الْقُدوسِ الْخَلَّاقُ الْفَعَّالُ پھر ایک مرتبہ: اِنْ یَّشَأْیُذْھِبُکُم
ویأتِ بِخَلْقٍ جدیدٍ وَّما ذٰلِکَ علی اللّٰہِ بعزیزٍ۔ ہروقت
کے لئے تو درود شریف اور سورۂ کوثر پڑھنا بہتر ہے۔

(ب) اختلاج کے لئے آیۃ کریمہ:

الَّذِین اٰمنُوْ وتطْمَئِنُّ قُلُوْبُہُمْ بذِکْرِاللّٰہ
اَلَابِذِکْرِ اللّٰہ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ۔

بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔

برائے مریض مرگی ودورہ

جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقتہ رات سات مرتبہ اذان

دی جائے اور سورۂ فاتحہ، آیۃالکرسی ، سورۂ جن اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذ تین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دیے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے۔

برائے درد

درد کے لئے وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۲۱۲/ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

برائے ازدواجی رنجش

نہا کر، پاک کپڑے پہن کر علیحدہ کونے میں بیٹھ کر، پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ بیوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے جب تصور جم جائے تو ۹۴مرتبہ یہ آیت پڑھیں وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ پھر دعا کریں روزانہ ایک جگہ پڑھیں، روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں۔

برائے استخارہ

کسی اشارے کے معلوم کرنے کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ وَاللّیل والشمس، والتین ، قل ھواللّٰه سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں یا خبیر اخبرنی۔

برائے اثرات

جو آیت کریمہ نیچے لکھی ہے اس کو گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر سینے اور کانوں میں کسی وقت دم کر دیا کریں:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ۔

برائے ادائے قرض

ادائے قرض کے لئے بعد صبح یا قبل صبح یہ دعا جس قدر دل لگے پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمُ رَبِّ اَقْضِ الدَّیْنَ۔

برائے حفاظت ودفع اثرات

شب کو سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ فلق، سورۂ ناس، پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں اور درود شریف پڑھتے ہوئے سویا کریں۔

برائے کند ذھنی

کند ذہن کو میٹھی روٹی کے ٹکڑوں پر "الرَّحمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآن سَنُقْرِئُکَ فَلا تَنْسٰی" لکھ کر روزانہ کھلاؤ ذہن کھل جائے گا۔

برائے درد سر

سر کے درد کے لئے یوں عمل کریں کہ ایک تختی بچھا کر اس پر حروف کیل کے ذریعے لکھ لو "ا ب ج د ھ و ز ح ط ی" پھر سر کے درد والے سے کہو کہ درد کی جگہ زور سے پکڑ لے، اب کیل کی نوک پہلے حرف کے بیچ میں زور سے جماؤ اور ایک مرتبہ الحمد پڑھو درد چلا جائے گا فبہا ورنہ دوسرے پر دو مرتبہ اور تیسرے پر تین مرتبہ یوں ہی بڑھاتے رہیں۔ اس درمیان میں درد جاتا رہے گا۔

برائے کامیابی

دو رکعت نفل پڑھ کر سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھیں۔ اول آخر سات مرتبہ درود شریف پھر دعا کریں---ان شاء اللہ سبحانہ کامیاب ہو گے۔

برائے ادائیگی قرض

(الف) قرض کے لئے کوئی وقت مقرر کر کے یہ دعا ۹۹ ر مرتبہ پڑھ لیا کریں:

یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ

دَعْوَةٍ وَّيَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّیَا رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

(ب) دو نفل پڑھنے کے بعد ۴۵ مرتبہ "هُوَالْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ" پڑھ لیا کریں۔

برائے ناراضگی زوجہ

اپنی اہلیہ کے لئے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ قَلِّبْ قَلْبَ زَوْجِیْ اِلَیَّ ۔ کسی وقت بارہ سو مرتبہ پڑھ لیا کرو اور بوقت نصف نہار پڑھو تو بہتر ہے۔ اس کا چلہ بارہ روز کا ہوتا ہے تین چلہ پڑھ لو۔

برائے حفاظت از کفار

کفار سے جب اختلاف کا وقت ہو تو اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ پڑھ لیا کریں۔

برائے توجہ الی اللہ تعالیٰ

اکثر اوقات یہ پڑھتے رہنا چاہیے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

برائے کامیابی

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

برائے بواسیر

بواسیر کے لئے یہ گولیا چنے کے برابر بنالو دو صبح دو شام کو کھالیا کرو۔ مغز تخم بیب، مغز تخم بکائن، تخم گندنا، ہم وزن آب ککر جھنڈی میں اور نحور کے لئے یہ سفوف بنالیں۔ کشیز، تخم کراث اور خاکسی ہم وزن اور کوئلے کی آگ پر ڈال کر دھونی لیں۔ بواسیر کے مسوں کا پھولنا بہت جلد دور ہو جائے گا۔

برائے صحت و بواسیر

علالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیے اور اس شافی کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہو کر "اِشْفِ یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ" اکثر پڑھتے رہیں۔

طریقہ استخارہ

بدھ جمعرات جمعہ کو بعد نماز عشاء تین سو مرتبہ بسم اللّٰہ پڑھیں پھر سترہ مرتبہ مع بسم اللّٰہ الم نشرح پڑھنے کے بعد یاعالم الغیب فلاں امر میں، بذریعہ ہاتف جو ہونے والا ہے یا جس میں میری بہتری

ہے وہ مجھے دکھلادے ، پھر سو مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ پڑھ کر سو رہیں اور بہتر ہے اس کے بعد دعائے استخارہ اللھم انی استخیر ك الخ بھی پڑھیں۔

برائے شفا

چینی کی رکابی میں مولیٰ تعالیٰ کا نام پاک اس قدر لکھیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے پھر اس کو پانی سے حل کر کے پلائیں، وہ تعالیٰ شفا کاملہ عطا فرمائے گا۔

برائے نکاح ثانی

(پہلی بیوی کے انتقال کے بعد)

یہ دعا بکثرت پڑھا کریں مولیٰ تعالیٰ بہتر زوجہ عطا فرمائے گے:

”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّااَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ آجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔

(حروف سازی وطباعت، المختار پبلی کیشنز کراچی فون: 7725150)